تعارف و تبصرۂ کتب

جناب اختر راہی۔ ایم۔ اے

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ | مؤلف: مولانا محمد اسحاق بھٹی۔ ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ۔ لاہور۔ صفحات: ۳۸۴۔ قیمت گیارہ روپے۔

ادارۂ ثقافت اسلامیہ کے مرحوم ڈائریکٹر شیخ محمد اکرام کو برصغیر پاک و ہند کی ادبی و ثقافتی تاریخ سے خصوصی دلچسپی تھی۔ مرحوم نے خود بھی اس موضوع پر قابل قدر کام کیا۔ اور ان کی خواہش تھی کہ اس موضوع کے ہر ممکن پہلو پر تحقیقی کام کیا جائے۔ مرحوم نے ادارۂ ثقافت اسلامیہ کے رفیق مولانا محمد اسحاق بھٹی کو برصغیر میں علم فقہ کے عنوان سے کام کرنے پر آمادہ کیا۔ مولانا موصوف کی تحقیق و جستجو کا نتیجہ زیر نظر کتاب ہے۔

برصغیر میں ابتدا ہی سے فقہ حنفی رائج رہا ہے۔ اس لئے زیادہ تر فقہی تالیفات اس مسلک کے مطابق لکھی گئی ہیں۔ فاضل مؤلف نے اپنی زیر نظر کتاب میں گیارہ اہم فقہی کتب کا تعارف پیش کیا ہے۔ جن میں سے صرف دو "فتاویٰ عالمگیری" اور "المتانۃ فی مرمۃ الخزانۃ" زیور طباعت سے آراستہ ہیں۔ باقی نو کتابیں تاحال شائع نہیں ہوئیں۔ بلکہ دنیا کے مختلف کتب خانوں میں مخطوطات کی صورت میں موجود ہیں۔ قدیم ترین فقہی مخطوطہ سلطان غیاث الدین تغلق کے عہد حکومت کا فتاویٰ غیاثیہ ہے۔

برصغیر میں علم فقہ کے موضوع پر اکا دکا مضامین تو دار المصنفین اعظم گڑھ کے مجلہ "معارف" میں شائع ہوئے تھے مگر کوئی ایسی مستقل بالذات کتاب شائع نہیں ہوئی تھی۔ مولانا محمد اسحاق بھٹی نے یہ کتاب لکھ کر بہت بڑی کمی پوری کی ہے۔ تاہم تلاش و جستجو سے مزید کتابیں مل سکتی ہیں۔ جن کا تذکرہ جلد دوم میں ہونا چاہیئے۔

زیر نظر کتاب میں مؤلف نے ہر کتاب کا مختصر اور جامع تعارف کرایا ہے۔ کتاب کے مصنف کے بارے میں معلومات مہیا کی ہیں۔ اور مخطوطہ کی فنی نوعیت سے بھی بحث کی ہے۔ مطالعہ